بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اشارات

ایک مدت سے ان صفحات میں مرکز کے حالات اور کاموں کا کوئی ذکر نہیں آیا۔ حالانکہ جماعت کے ارکان اور ہمدردوں کو یہاں کے حالات کے لیے برابر انتظار بھی رہتا ہے اور ہم ان کو یہاں کے کاموں کی رفتار اور دوسری ضروری باتوں سے باخبر رکھنا ضروری بھی سمجھتے ہیں۔ اس کوتاہی کی وجہ یہ ہے کہ ہماری خواہش تھی کہ سالانہ اجتماع کے موقع پر، اس سال کے لیے جو باتیں طے ہوئی تھیں، ان کے بروئے کار آنے کی کوئی شکل پیدا ہو تو ارکان اور ہمدردوں کو ان سے مطلع کریں، صرف موانع اور عذرات کا ذکر کرنے سے کچھ فائدہ نہیں ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ سالانہ اجتماع پر کئی مہینے گذر گئے اور اب تک ہم ان مشکلات پر قابو نہ پا سکے جو ہمارے سامنے تھیں اور نہ بظاہر حالات اس بات کی توقع ہے کہ ہم جلد ان پر قابو پا سکیں گے۔ اس وجہ سے ضروری ہے کہ لوگوں کو صحیح صورت حالات سے آگاہ کر دیا جائے تاکہ انھیں اس بات کا علم رہے کہ تجاویز کے عمل میں آنے میں جو تاخیر ہو رہی ہے نہ وہ بلا سبب ہے اور نہ ہماری غفلت کی وجہ سے ہے۔

اس سلسلہ میں پہلی قابل لحاظ بات یہ ہے کہ ایک عرصہ سے امیر جماعت مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی کی طبیعت برابر خراب چلی جارہی ہے۔ سالانہ اجتماع سے پہلے ان پر بیماری کے متعدد حملے ہو چکے تھے اور وہ اس قابل نہ تھے کہ اجتماع کی کارروائیوں کی نگرانی کر سکتے لیکن اس سے بچنے کی کوئی صورت نہیں تھی اس وجہ سے انھیں مجبوراً اس سلسلہ کے سارے فرائض انجام دینے پڑے، جس کا اثر ان کی صحت پر نہایت خراب پڑا۔ اجتماع سے فارغ ہونے کے بعد ہم نے چاہا کہ ان کو کچھ آرام کرنے کا موقع ملے لیکن حالات ایسے تھے کہ یہ خواہش پوری نہیں ہو سکتی تھی۔ اب تک صورت حالات یہ رہی ہے کہ جماعت کے سارے شعبے تنہا ان کی ذات سے وابستہ رہے ہیں۔ وہی جماعت کے امیر تھے، وہی ترجمان القرآن کے اڈیٹر تھے، وہی تنظیم جماعت کے سلسلہ کے امور کی نگرانی کرتے تھے، وہی استفسارات کے جواب لکھتے تھے۔ اور وہی سارا حساب کتاب رکھتے تھے۔ تصنیف و تالیف کا مشغلہ اور درس کا سلسلہ مزید براں۔ اس وجہ سے اس بات کا موقع بالکل نہیں تھا کہ وہ مرکز سے کچھ دنوں کے لیے غیر حاضر ہو کر اپنی صحت کی فکر کر سکیں۔ نتیجہ یہ ہوا کہ گرمیوں میں ان کی صحت اس قدر گر گئی کہ وہ کام کرنے کے بالکل قابل نہیں رہے اور مجبور ہوئے کہ یہاں کی ذمہ داریوں کو دوسروں پر چھوڑ کر اپنے علاج کی فکر کریں۔ اس غرض کے لیے وہ دلی گئے۔ دلی میں گرمیوں کا موسم نہایت سخت ہوتا ہے لیکن یونانی علاج جو نسبتہً ان کے مزاج کے موافق ہے، وہیں اچھا ہو سکتا تھا، اس وجہ سے کچھ دنوں وہاں قیام کیا۔ اس قیام سے انھیں تھوڑا بہت